85562- آپ توبہ کریں لیکن سودی قرض کی جلد ادائیگی لازم نہیں

سوال

میں شادی کے بعد چار برس تک ایک چھوٹے سے فلیٹ میں زندگی بسر کرتا رہا، اور جب اللہ تعالی نے ہمیں بچہ عطا کیا تو ہم نے اس فلیٹ سے بڑا فلیٹ لینے کے لیے اسے فرخت کردیا اوراس کی قیمت نئی کالونی میں اور فلیٹ خریدنے کے لیے پیشگی پچاس فیصد رقم جمع کروادی، اوران کے ساتھ باقی قیمت قسطوں میں دینے کا ارادہ کیا، لیکن مجھے حیرانگی ہوئی کہ کالونی کا قسطوں والا نظام عجیب ہے اوروہ اس کا کوئی خیال نہیں کرتے کہ پچاس فیصد رقم پیشگی ادا ہوئی ہے، بلکہ وہ سود ساری رقم پر لینگے، اس لیے مجھے مجبورا بنک سے سود پر قرض حاصل کرنا پڑا، اوراس روز سے پریشان ہوں کہ آیا میں مجبوراور مضطر کے حکم میں آتا ہوں یا نہیں ؟

اوراگرایسا کرنا حرام تھا توکیا میں قرض میں سے کچھ کی ادائیگی کے لیے اپنی پرانی گاڑی فروخت کردوں، تاکہ میرے گناہ کا کچھ نہ کچھ کفارہ ادا ہوجائے، اور کچھ مدت بعد میں قسطوں میں گاڑی خریدنے کی کوشش کروں، جیسا کہ میں نے پڑھا ہے کہ قسطوں میں کوئی خریدنی حلال ہے، میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ میری مدد کریں، میں ایک ایسے ملک میں رہتا ہوں جہاں کا دارالافتاء اکثر فقہی مسائل سہولت کے ساتھ حل کردیتا ہے، اور جب میں ان کے پاس گیا توانہوں نے میرے لیے قرض حلال قرار دیا، حالانکہ مجھے علم ہے کہ یہ حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

بنک وغیرہ سے فائدہ اور سود پر قرض حاصل کرنا جاہلیت کے سود والی ایک صورت ہے، جسے اسلام نے ختم کردیا اوراسے بہت شدید قسم کا حرام قرار دیا ہے، اوراس کے نتیجہ میں بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے جو کسی اور گناہ پر نہیں سنائی گئی۔

اور پھر گھر کی خریداری کوئی ایسی ضرورت نہیں جو سود کو مباح کرنے والی ضروریات میں شامل ہوتی ہو؛ جبکہ ضرورت اسے شمار کیا جاتا ہے جس کے بغیر آدمی ہلاک ہوجائے، یا قریب المرگ ہوجائے اور رہائش کی ضرورت توکرایہ ادا کرکے بھی پوری کی جاسکتی ہے، یا پھر اسی چھوٹے فلیٹ میں رہ کر بھی، حتی کہ اللہ تعالی حالت میں آسانی پیدا فرمائے اور نیا مکان خریدنے کی ہمت پیدا ہوجائے۔

آپ کے لیے یہ بہتر تھا کہ آپ فلیٹ کی زیادہ قیمت کا ظلم برداشت کرلیتے، نہ کہ سودی لین دین کرنے کی کوشش کرتے، اس لیے اب آپ پر واجب ہے کہ اس عظیم گناہ سے توبہ و استغفار کریں، اور آئندہ یہ پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں کرینگے۔

آپ سوال نمبر (39829) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

آپ کے علم میں رکھیں کہ آپ یہ سودی قرض جتنی جلدی ادا کردیں اتنا ہی بہتر اوراچھا ہے، تاکہ آپ اس کے اثرات اور نحوست اور سزا سے چھٹکارا حاصل کرکے محفوظ ہوں، لیکن آپ کے لیے ایسا کرنا لازم نہیں اس بنا پر آپ پر قرض کا کچھ حصہ ادا کرنے کے لیے اپنی گاڑی فروخت کرنا لازم اور ضروری نہیں ہے۔

واللہ اعلم.